خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

سوموار 24- اپریل 1995ء

روزنامہ الفضل ربوہ
فون ۴۴۹
ایڈیٹر: نسیم سیفی
خطبہ نمبر ۱۴
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد 45-80 نمبر 92 سوموار- 23 ذیقعدہ 1415ھ 24 شہادت 1374ہش 24 اپریل 1995ء

بولنے سے پہلے سوچ لو کہ نتیجہ کیا ہو گا

ہر ایک بات کہنے سے پہلے سوچ لو کہ اس کا نتیجہ کیا ہو گا اللہ تعالیٰ کی اجازت اس کے کہنے میں کہاں تک ہے۔ جب تک یہ نہ سوچ لو مت بولو' ایسے بولنے سے جو شرارت کا باعث اور فساد کا موجب ہو۔ نہ بولنا بہتر ہے لیکن یہ بھی (صاحب ایمان) کی شان سے بعید ہے کہ امر حق کے اظہار سے رکے۔ اس وقت کسی ملامت کرنے والے کی ملامت اور خوف زبان کو نہ روکے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جو کام خدا کے ہاتھ سے ہوتا ہے وہ بڑا ہی بابرکت ہوتا ہے اور جو انسان کے اپنے ہاتھ سے ہو وہ بابرکت نہیں ہو سکتا۔ اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ جب تک خدا تعالیٰ کا فضل اور اسی کے ہاتھ سے نہ ہو تو کچھ نہیں ہوتا۔ پس محض اپنی سعی اور کوشش سے طہارت نفس پیدا ہو جاوے یہ خیال باطل ہے لیکن اس کے یہ معنے نہیں ہیں کہ پھر انسان کوشش نہ کرے اور مجاہدہ نہ کرے۔ نہیں بلکہ کوشش اور مجاہدہ ضروری ہے اور سعی کرنا فرض ہے۔ خدا تعالیٰ کا فضل سچی محنت اور کوشش کو ضائع نہیں کرتا۔ اس واسطے ان تمام تدابیر اور مساعی کو چھوڑنا نہیں چاہئے جو اصلاح نفس کے لئے ضروری ہیں مگر یہ تجاویز اور تدابیر اپنے نفس اور خیال سے پیدا کی ہوئی نہیں ہونی چاہئیں بلکہ ان تدابیر کو اختیار کرنا چاہئے جن کو خود اللہ تعالیٰ نے بیان کیا ہے اور (-) پھر دعاؤں سے کام لو۔ تم ناپاکی کے کیچڑ میں پھنسے ہوئے ہو مگر خدا تعالیٰ کے فضل کے بغیر صرف تدبیروں سے صاف چشمہ تک نہیں پہنچ سکتے جو طہارت کا موجب بنے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۵۰۵)

کامیابی ان ذرائع سے ہو سکتی ہے جو خدا نے مقرر کئے ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

کسی مقصد اور مدعا میں اسی وقت کامیابی ہو سکتی ہے۔ جبکہ صحیح اور درست طریق پر عمل کیا جائے۔

پس ہر ایک کام جس میں کامیابی حاصل کرنی ہو۔ اس کے لئے یہی ضروری نہیں کہ اس کے لئے محنت کریں۔ راتوں کو جاگیں۔ جسموں کو تھکا دیں۔ ارادوں کو قربان کر دیں۔ مالوں کو خرچ کر دیں۔ بلکہ یہ بھی ضروری ہے کہ ان صحیح ذرائع کو استعمال کریں۔ جو خدا نے اس کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اگر ایسا نہیں کرتے تو پھر کبھی کامیابی حاصل نہیں ہو سکتی۔ (-) شروع سے یہ بات چلی آئی ہے اور کبھی نہیں بدلی کہ کسی کام میں انہیں ذرائع سے کامیابی ہو سکتی ہے جو اس کے لئے خدا نے مقرر کئے ہوں۔ ان کے علاوہ کبھی نہیں۔ خواہ کتنی ہی محنت و مشقت کیوں نہ برداشت کرلی جائے۔ صحیح ذرائع سے تھوڑی سی محنت کر کے کامیاب ہو سکتا۔ مگر غلط طریق سے اس سے ہزار گنا محنت کر کے بھی کچھ حاصل نہیں کر سکتا۔ مثلاً علم حاصل کرنے کے جو طریق ہیں۔ ان پر عمل کرے تو علم حاصل کر لے گا' لیکن اس کی بجائے اگر وہ اپنے تمام عزیزوں اور رشتہ داروں کو قتل کر دے۔ چھت سے الٹا لٹکا رہے۔ بھوکا پیاسا بیٹھا رہے۔ اور پھر کہے اللہ منصف نہیں کیونکہ فلاں تو صرف مدرسے جاتا اور کتابیں پڑھتا رہتا ہے۔ اسے علم دیدیا ہے اور میں جس نے اتنی قربانیاں کیں۔ اتنی تکلیفیں اٹھائیں۔ مجھے تو ایک لفظ بھی حاصل نہیں ہوا کیا اس کی یہ بات درست ہو گی۔ ہر گز نہیں۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ظالم نہیں' لیکن چونکہ اس نے ان ذرائع پر عمل نہیں کیا جو خدا نے اس کام کے لئے مقرر کئے ہیں۔ اس لئے کامیاب نہیں ہو سکا۔

بہت لوگ ایسے ہوتے ہیں جو صحیح طریق پر عمل نہیں کرتے۔ ہاں بڑی محنت اور مشقت کو کامیابی کا ذریعہ سمجھ لیتے ہیں اور اس طرح باوجود بہت زیادہ محنت اور مشقت برداشت کرنے کے ناکام اور نامراد رہتے ہیں۔

(از خطبہ یکم فروری ۱۹۱۸ء)

توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں

بجز خدا کی توفیق اور مدد کے توبہ کرنا اور اس پر قائم ہو جانا محال ہے۔ توبہ صرف لفظوں اور باتوں کا نام نہیں۔ دیکھو خدا قلیل سی چیز سے خوش نہیں ہو جاتا۔ کوئی ذرا سا کام کر کے خیال کر لینا کہ بس اب ہم نے جو کرنا تھا کر لیا اور رضا کے مقام تک پہنچ گئے یہ صرف ایک خیال اور وہم ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

سانحہ ارتحال

○ محترمہ ہاجرہ بی بی صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب آف کھیرانوالی (شیخ پور) ضلع گجرات حال ۶/۱۰ دارالعلوم جنوبی ربوہ مورخہ ۹۵-۴-۱۹ کو بقضاء الٰہی وفات پا گئیں۔ موصوفہ موصیہ تھیں۔ جنازہ محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ موصوفہ مکرم مبشر احمد شاہد صاحب (سابق مربی سلسلہ نائیجیریا۔ راہ مولا میں جان قربان کرنے والے) کی خوشدامنہ تھیں۔

اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے۔

درخواست دعا

○ مکرم ولی الرحمان سنوری صاحب کارکن حدیقتہ المبشرین کی خوشدامن صاحبہ امتہ القیوم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد احسان الٰہی جنجوعہ صاحب (وفات یافتہ) بہت سخت بیمار ہیں۔ گذشتہ سال معدہ کا اپریشن ہوا تھا تاحال کچھ پیچیدگیاں چلی آ رہی ہیں آج کل معمولی بخار بھی ہر وقت رہتا ہے اور کمزوری بھی بہت ہو گئی ہے۔ احباب سے دعا کی خاص درخواست ہے۔

○ مکرم عزیز احمد صاحب دارالشکر ربوہ کے بازو پر شیشہ لگنے سے زخم ہو گیا ہے۔ بازو کو گیارہ ٹانکے لگے ہیں۔ اللہ تعالیٰ شفا عطا فرمائے۔

○ غلام محمد مہر صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ بیت (-) ملتان گردے کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں بغرض تشخیص زید ہسپتال لاہور لے جایا گیا ہے۔ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرمائیں۔

کرایہ کیلئے دکانات

○ جو احباب محلہ دارالرحمت میں کرایہ پر دکانات حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ اپنی درخواست صدر صاحب محلہ کی معرفت ارسال فرماویں۔ شرائط دفتر ناظم جائیداد میں ملاحظہ کی جا سکتی ہیں۔

(ناظم جائیداد)

ربوہ میں بجلی بند رہے گی

○ مورخہ ۲۴- ۲۶- ۲۹- اپریل ۹۵ء کو صبح ۹-۳۰ تا ۵ بجے تک ربوہ میں بجلی بند رہے گی۔

(واپڈا)

تزکیہ نفس کے واسطے صحبت صالحین اور نیکوں کے ساتھ تعلق پیدا کرنا بہت مفید ہے

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دارالنصر غربی - ربوہ	قیمت دو روپیہ

۲۴- شہادت ۱۳۷۴ ھش ۲۴ - اپریل ۱۹۹۵ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں۔

گناہ اور غفلت سے پرہیز کے لئے اس قدر تدبیر کی ضرورت ہے جو حق ہے تدبیر کا۔ اور اس قدر دعا کرے جو حق ہے دعا کا۔ جب تک یہ دونو اس درجہ پر نہ ہوں اس وقت تک انسان تقویٰ کا درجہ حاصل نہیں کرتا اور پورا متقی نہیں بنتا۔ اگر صرف دعا کرتا ہے اور خود کوئی تدبیر نہیں کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کا امتحان کرتا ہے یہ سخت گناہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا امتحان نہیں کرنا چاہئے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے ایک زمیندار اپنی زمین میں تردد تو نہیں کرتا اور بدوں کاشت کے دعا کرتا ہے کہ اس میں غلہ پیدا ہو جائے۔ وہ حق تدبیر کو چھوڑتا ہے اور خدا تعالیٰ کا امتحان کرتا ہے وہ کبھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ اور اسی طرح پر جو شخص صرف تدبیر کرتا ہے اور اسی پر بھروسہ کرتا اور خدا تعالیٰ سے دعا نہیں مانگتا وہ ملحد ہے۔

جیسے پہلا آدمی جو صرف دعا کرتا ہے اور تدبیر نہیں کرتا وہ خطاکار ہے۔ اسی طرح پر یہ دوسرا جو تدبیر ہی کو کافی سمجھتا ہے وہ ملحد ہے مگر تدبیر اور دعا دونو باہم ملا دینا (دین حق) ہے۔ اسی واسطے میں نے کہا ہے کہ گناہ اور غفلت سے بچنے کے لئے اس قدر تدبیر کرے جو تدبیر کا حق ہے اور اس قدر دعا کرے جو دعا کا حق ہے۔

اب وقت تنگ ہے میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے۔ تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے 'یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ (-) اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہو گا۔ بڑا ہی بد قسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بناوے۔ اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ۔ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں۔ عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔ عبد اللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدِّ نظر رکھو کہ اس سے کس طرح پر صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔

آج نہیں تو کل ٹوٹیں گے اُٹھنے والے ہاتھ
ظلم کا منہ بھی کالا ہے اور اس کے کالے ہاتھ
اُلٹی ہو جاتی ہے اس کی تدبیروں کی کھیل
جب بھی جھوٹ نے آگے بڑھ کر سچ پر ڈالے ہاتھ

ابو الاقبال

گذرتے لمحوں سے کوئی پوچھے کہ زندگی کا مقام کیا ہے
صلیب پر جھولنے کی دلکش حسیں اداؤں کا نام کیا ہے

مرے ہر اک لفظ میں حرارت ہے شعلہ رنگ و شرارہ خُو کی
یہ برق فطرت ہی جانتا ہے مری نظر کا پیام کیا ہے

مرے جنوں کی نگاہ میں تو جواز ہے بس حصولِ مقصد
شریعتوں کے نقیب کہدیں حلال کیا ہے حرام کیا ہے

کسی کو بہلا رہے ہو جھوٹی تسلیوں کا فریب دے کر
کسی سے انجان بن کے خود پوچھتے ہو یہ اہتمام کیا ہے

جو کام کرتے ہیں وقت ان کے لئے ہے بے نام سا تسلسل
وہ پوچھتے ہی نہیں زمانے کی گردشِ بے لگام کیا ہے

ہمیں نئے ہیں کہ اپنے ماحول میں ہر اک شئے بدل گئی ہے
یہاں تو ہر شخص پوچھتا ہے کہ نظم کیا ہے نظام کیا ہے

ہماری دریا دلی تو دیکھو کہ ہم نے طوفاں سے دل لگایا
ہم آپ لہروں میں کھو گئے ہیں ہمیں کناروں سے کام کیا ہے

فضاؤں سے سازباز کر کے چمن کے تیور بدل رہے ہیں
قفس نے رہنا ہے گر سلامت تو بجلیوں کا سلام کیا ہے

وہ گھر جو ہر اک کا ہے سہارا' ہے بے سہاروں کا سب سے بڑھ کر
ہوئے جو ہم سب سے بے سہارا مدد میں اس کی کلام کیا ہے

جنوں کے آداب سیکھتا ہوں کہ شائد اک روز کام آئیں
خرد کی خانہ خرابیوں کا نسیم اور انتقام کیا ہے

نسیم سیفی

انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے

ہم کسی کے دل کا حال تو جانتے ہی نہیں' سینہ کا علم تو خدا ہی کو ہے۔ مگر انسان اپنی خیانت سے پکڑا جاتا ہے اگر خدا تعالیٰ سے معاملہ صاف نہیں تو پھر بیعت فائدہ دے گی نہ کچھ اور۔ لیکن جب خالص خدا ہی کا ہو جاوے تو خدا تعالیٰ اس کی خاص حفاظت کرتا ہے۔ اگرچہ وہ سب کا خدا ہے مگر جو اپنے آپ کو خاص کرتے ہیں ان پر خاص تجلی کرتا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

خلافت لائبریری ربوہ

تکمیل ایمان کے لئے ایمان کے جملہ اجزاء کا خیال رکھنا ضروری ہے

اگر اجزاء کو چھوڑ دیا جائے تو کچھ باقی نہیں رہتا

(خطبہ فرمودہ حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی -۸- فروری ۱۹۱۸ء)

میں نے پچھلے جمعہ اس امر کے متعلق بیان کیا تھا کہ جب تک کسی کام کے لئے صحیح ذرائع کو استعمال نہ کیا جائے اور ان سامانوں سے کام نہ لیا جائے جو خدا تعالیٰ نے اس کام کے لئے مہیا فرمائے ہوں۔ اس وقت تک کوئی شخص اس کام میں کامیاب نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کسی کا محض کوشش کرنا اور شوق رکھنا دلیل نہیں ہے کہ جس مقصد کے لئے وہ ایسا کرتا ہے۔ اس میں کامیاب بھی ہو جائے گا۔ کیونکہ اگر طریق عمل صحیح نہیں تو پھر کامیابی بھی نہیں۔ جس طرح ایک لکڑی کاٹنے والا اور لوہار باوجود ایک طالب علم سے زیادہ محنت کرنے کے علم حاصل نہیں کر سکتا۔ اگرچہ تکلیف زیادہ اٹھاتا ہے۔ کیونکہ یہ طریق علم حاصل کرنے کا نہیں۔ اسی طرح کوئی شخص ایک ایسا طریق اختیار کرے جس میں گو محنت اور مشقت زیادہ برداشت کرنی پڑے، لیکن وہ اس کام کے لئے مقرر نہ ہو کسی کام میں بھی کامیاب نہیں ہو سکتا۔ دیکھو لکڑہارے اور طالب علم میں سے کہ ایک باوجود زیادہ کوشش اور محنت کرنے کے علم حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے اور دوسرا کم محنت کے ساتھ کامیاب ہو جاتا ہے یا مثلاً اگر کوئی کروڑپتی اپنی ساری دولت لوگوں کو لٹا دے کہ اسے علم سائنس آجائے۔ تو نہیں آئے گا، مگر ایک دوسرا شخص جو سکول کی بہت تھوڑی فیس دے اور باقاعدہ سائنس کی تعلیم حاصل کرے۔ وہ سائنسدان ہو جائے گا۔ کیونکہ یہ ان ذرائع سے کام لے گا۔ جو خدا نے سائنس کے حصول کے لئے بنائے ہیں۔ پس اسی طرح تقویٰ اور عرفان کے حصول کے جو ذرائع ہیں۔ جب تک ان سے کام نہ لیا جائے اور تفصیلی طور پر ان طریقوں پر نظر نہ کی جائے۔ جو خدا یا اس کے رسول نے بتائے ہیں۔ تو کوئی کامیاب نہیں ہو سکتا۔

اگر کوئی شخص ایمان کے بعض حصوں کو مکمل نہیں کرتا۔ تو وہ محفوظ نہیں ہو سکتا۔ مثلاً کوئی شخص مکان تعمیر کرے اور صرف دو دیواریں اونچی کھڑی کر دے اور کہے کہ میرا مکان مکمل ہو گیا۔ تو اس کا دعویٰ غلط ہو گا۔ کیونکہ جب تک چار دیواریں نہ ہوں اور ان پر چھت نہ ہو مکان نہیں کہلا سکتا۔ اسی طرح جب تک ایمان کے تفصیلی اجزاء کو نہ معلوم کیا جائے اور ان پر عمل نہ ہو۔ ایمان کو مکمل اور کامل نہیں کہا جا سکتا۔

پس ضرورت ہے کہ ہر ایک شخص اجزاء ایمان پر نظر رکھے (-) بعض لوگ صرف خدا سے محبت رکھتے ہیں اور بعض کسی خاص جزو کے متعلق اپنے اندر غلو بھی پاتے ہیں۔ مثلاً صدقہ میں ہی اس قدر بڑھتے ہیں کہ ان کی دادوستد کی کوئی انتہا نہیں رہتی۔ وہ خیال کرتے ہیں کہ ان کا سینہ خدا کی محبت کے جوش سے پر ہے۔ مگر حقیقت حال یہ ہے کہ وہ ایمان کے ثمرات سے بے نصیب ہوتے ہیں اور عرفان الٰہی سے نامراد۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ایک ہی حصہ پر ان کا سارا زور ہوتا ہے اور باقی حصوں سے بے تعلق ہوتے ہیں اور تفصیلی حصوں پر نظر نہیں کرتے۔ اس سے یہ ہوتا ہے کہ وہ ابتلاء میں پڑ جاتے ہیں۔ حالانکہ یہ ان کی اپنی غلطی ہوتی ہے۔ پس ہر ایک شخص کو چاہئے کہ وہ ایمان کی تفصیل پر نظر ڈالے۔ جب تک تفاصیل پر نظر نہ ہو کامیابی نہیں ہو سکتی۔ صحیح ذرائع پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے لوگ کسی بات پر توجہ نہیں کر سکتے۔

بعض لوگوں کے دلوں میں عشق الٰہی کی ایک آگ سی لگی ہوتی ہے لیکن دیکھنے والا دیکھتا ہے کہ یہ شخص ابھی عرفانی مقام سے بہت نیچے ہے۔ اس کی وجہ یہی ہوتی ہے کہ وہ صحیح ذرائع کو استعمال نہیں کرتے۔ یا بعض صحیح ذرائع کو استعمال کرتے ہیں اور بعض کو نہیں۔ کیونکہ بعض کے متعلق خیال کر لیا جاتا ہے کہ معمولی ہیں۔ اور جب ایک ذریعہ کو معمولی خیال کر لیا گیا۔ تو پھر اس پر سے توجہ اٹھ جاتی ہے اور اس پر عمل نہیں رہتا، لیکن اس کے چھوڑنے کی وجہ سے اسی قدر ایمان کم ہو جاتا ہے جتنا اس کے ذریعہ حاصل ہو سکتا ہے اور اسی طرح جتنے ذرائع کو چھوڑا جائے اتنا ہی زیادہ ایمان میں نقص اور کمی پیدا ہوتی جاتی ہے اور بالآخر وہ کسی کام کا نہیں رہتا۔ ایک مثال مشہور ہے کہتے ہیں ایک شخص کو خیال تھا کہ میں بڑا بہادر ہوں۔ اس نے سوچا کہ بہادری کی کوئی علامت بھی ہونی چاہئے۔ اس کے لئے اس نے شیر کی تصویر بازو پر گدوانی چاہی۔ پچھلے زمانہ میں گدوانے کا بہت رواج تھا۔ وہ گودنے والے کے پاس گیا۔ اور جا کر کہا کہ میرے بازو پر شیر کی تصویر بنا دے۔ جب وہ بنانے لگا اور سوئی سے بازو پر ایک دو کچوکے دیئے۔ تو پوچھنے لگا کیا بناتے ہو۔ اس نے کہا شیر کی دم بناتا ہوں۔ اس نے کہا اگر شیر کی دم نہ ہو تو شیر رہتا ہے یا نہیں۔ جواب ملا کیوں نہیں۔ کہنے لگا پھر چھوڑ دم کو کچھ اور بنا۔ اس نے جو سوئی چبھوئی اور اسے تکلیف ہوئی تو پوچھا کیا بناتے ہو۔ تو جواب ملا شیر کا بایاں کان بناتا ہوں۔ کہنے لگا اگر بایاں کان نہ ہو تو شیر نہیں ہو سکتا۔ اس نے کہا کیوں نہیں۔ کہنے لگا اس کو بھی چھوڑ اور آگے بنا۔ غرض جب وہ سوئی لگائے اور تکلیف ہو تو پوچھے۔ کیا بنانے لگے ہو۔ وہ کسی عضو کا نام لے دے اور وہ کہہ دے کہ اس کے بغیر بھی شیر رہ سکتا ہے یا نہیں۔ جواب ملے کہ ہاں۔ وہ کہے اس کو چھوڑ دے اور دوسرا عضو بنا۔ اسی طرح جب سارے اعضاء کے متعلق ہو چکا تو گودنے والے نے کہا جائیے اپنے گھر کی راہ لیجئے۔ کیونکہ ایک ایک کرکے سارے اعضاء جاتے رہے تو پھر شیر کیا رہا۔ وہ شخص گودنے والے سے یہ نہیں پوچھتا تھا کہ اگر کوئی بھی عضو نہ رہے۔ تو کیا شیر رہ سکتا ہے۔ بلکہ وہ پوچھتا تھا کہ فلاں عضو نہ رہے تو شیر رہتا یا نہیں۔ اس کا جواب تو یہی تھا۔ کہ ہاں اگر یہ نہ ہو تو شیر رہ جاتا ہے۔ لیکن شیر نام تمام اعضاء کے مجموعہ کا ہے۔ جب وہ نہیں تو شیر نہیں۔ اور جب یہ کہا جائے کہ فلاں عضو بھی نہ سہی۔ فلاں بھی نہ سہی۔ تو یہی کیوں نہ کہا جائے کہ کچھ بھی نہ سہی۔ اور اس طرح شیر تو کیا چوہیا بھی نہیں رہتی۔ نتیجہ کیا ہوا۔ یہی کہ کچھ بھی نہیں۔ ایسے ہی کئی انسان ہوتے ہیں۔ وہ تفصیل میں رہ جاتے ہیں۔ جب وہ ایک ایک جزو کا انکار کرتے چلے جاتے ہیں۔ تو باقی کچھ بھی نہیں رہتا کیونکہ ایمان تو ان کے مجموعہ کا نام ہے۔

بعض لوگ ڈاڑھی نہیں رکھتے۔ اگر ان کو کہا جائے کہ کیوں منڈاتے ہو تو کہیں گے کیا ایمان ڈاڑھی رکھنے میں آگیا۔ ڈاڑھی رکھی تو کیا نہ رکھی تو کیا۔ پھر آگے قدم اٹھتا ہے بعض کہہ دیتے ہیں۔ سنتیں کیا ضروری ہیں۔ فرائض ہی کافی ہیں۔ سنتیں نہ پڑھیں تو نہ سہی۔ پھر بعض آگے فرائض کا بھی صفایا کرتے ہیں۔ کہ یہ کیا چیز ہیں۔ دل کی یاد ہی کافی ہے۔ بعض اس سے بھی آگے قدم بڑھاتے ہیں۔ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ جھوٹ نہ بولو۔ بس انسان کو چاہئے کہ جھوٹ نہ بولے۔ روزہ کی کیا ضرورت ہے بھوکے مرنے کی کچھ حاجت نہیں۔ پھر کہتا ہے کہ تقویٰ اللہ اصل میں ایک الگ چیز ہے۔ اس کے لئے صدقہ (-) کی کیا ضرورت ہے۔ غرباء کی پرورش صدقہ و(-) پر تھوڑا ہی منحصر ہے۔ رزق تو سب کو خدا نے پہنچانا ہے۔ وہی ان کو پہنچائے گا۔

غرض اسی طرح وہ ہر ایک چیز کا انکار کر دیتے ہیں۔ اور خالی رہ جاتے ہیں۔ پھر ایمان بھی ندارد ہو جاتا ہے۔ کیونکہ ایمان تو ان سب اجزاء کے مجموعہ کا نام ہے اور ہر ایک چیز کی یہی حالت ہے کہ اس کے تمام اجزاء کا مجموعہ وہ چیز ہو گا۔ نہ اس کا کوئی جزو۔

مثلاً کوئی شخص آدمی کے متعلق تحقیقات کرے کہ اس میں مٹی ہے۔ لوہا ہے وغیرہ وغیرہ اور کہے کہ لوہی آدمی۔ آدمی کہتے تھے۔ کیا مٹی آدمی ہے؟ کیا لوہا آدمی ہے؟ یہ تو سچ ہے کہ مٹی اور لوہا وغیرہ تو آدمی نہیں۔ مگر ان سب کے مجموعہ کا نام آدمی ہے۔

اجزاء ایمان جو ہیں وہ بطور غلاف کے ہیں۔ اگر اجزاء کو چھوڑ دیا جائے تو باقی کچھ نہیں رہتا۔ ہر ایک انسان کو چاہئے کہ تمام اجزاء کو دیکھے اور پھر اپنے نفس پر غور کرے۔ اگر تمام اجزاء اس میں موجود ہوں تو ایمان ہے۔ ورنہ نہیں۔ مثلاً کسی برتن میں چھید کر دیا جائے اور پھر پانی اس میں ڈالا جائے تو پانی اس میں نہیں رہے گا۔ اسی طرح ایمان کے اجزاء میں سے اگر کسی جزو کو چھوڑ دیا جائے تو اس کی کمی ہو جائے گی اور اس وجہ سے اس میں سے ایمان کا مغز بہہ جائے گا۔

پس نہایت ضروری ہے کہ کوئی جزو ایمان چھوٹ نہ جائے۔

بیعت کرتے وقت یہ فیصلہ کر لینا چاہئے کہ بیعت کی کیا غرض ہے اور اس سے کیا فائدہ حاصل ہو گا۔ اگر محض دنیا کی خاطر ہے تو بے فائدہ ہے لیکن اگر دین کے لئے اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہے تو ایسی بیعت مبارک اور اپنی اصل غرض اور مقصد کو ساتھ رکھنے والی ہے جس سے ان فوائد اور منافع کی پوری امید کی جاتی ہے جو سچی بیعت سے حاصل ہوتے ہیں۔ ایسی بیعت سے انسان کو دو بڑے فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ وہ اپنے گناہوں سے توبہ کرتا ہے اور حقیقی توبہ انسان کو خدا تعالیٰ کا محبوب بنا دیتی ہے اور اس سے پاکیزگی اور طہارت کی توفیق ملتی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے (-) یعنی اللہ تعالیٰ توبہ کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے اور نیز ان لوگوں کو دوست رکھتا ہے جو گناہوں کی کشش سے پاک ہونے والے ہیں۔ توبہ حقیقت میں ایک ایسی شئے ہے کہ جب وہ اپنے حقیقی لوازمات کے ساتھ کی جاوے تو اس کے ساتھ ہی انسان کے اندر ایک پاکیزگی کا بیج بویا جاتا ہے جو اس کو نیکیوں کا وارث بنا دیتا ہے۔ یہی باعث ہے جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی فرمایا ہے کہ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس نے کوئی گناہ نہیں کیا۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

وہ خدا جو واحد لاشریک ہے جس کے سوا کوئی بھی پرستش اور فرمانبرداری کے لائق نہیں۔ یہ اس لئے فرمایا کہ اگر وہ لاشریک نہ ہو تو شائد اس کی طاقت پر دشمن کی طاقت غالب آجائے۔ اس صورت میں خدائی معرض خطرہ میں رہے گی۔ اور یہ جو فرمایا کہ اس کے سوا کوئی پرستش کے لائق نہیں اس سے یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا کامل خدا ہے جس کی صفات اور خوبیاں اور کمالات ایسے اعلیٰ اور بلند ہیں کہ اگر موجودات میں سے بوجہ صفات کاملہ کے ایک خدا انتخاب کرنا چاہیں یا دل میں عمدہ سے عمدہ اور اعلیٰ سے اعلیٰ خدا کی صفات فرض کریں تو وہ سب سے اعلیٰ جس سے بڑھ کر کوئی اعلیٰ نہیں ہو سکتا۔ وہی خدا ہے۔ جس کی پرستش میں ادنیٰ کو شریک کرنا ظلم ہے۔ پھر فرمایا کہ عالم الغیب ہے۔ یعنی اپنی ذات کو آپ ہی جانتا ہے۔ اس کی ذات پر کوئی احاطہ نہیں کر سکتا۔ ہم آفتاب اور ماہتاب اور ہر ایک مخلوق کا سراپا دیکھ سکتے ہیں مگر خدا کا سراپا دیکھنے سے قاصر ہیں۔ پھر فرمایا کہ وہ عالم الشہادۃ ہے یعنی کوئی چیز اس کی نظر سے پردہ میں نہیں ہے۔ یہ جائز نہیں کہ وہ خدا کہلا کر پھر علم اشیاء سے غافل ہو۔ وہ اس عالم کے ذرہ ذرہ پر اپنی نظر رکھتا ہے۔ لیکن انسان نہیں رکھ سکتا۔ وہ جانتا ہے کہ کب اس نظام کو توڑ دے گا۔ اور قیامت برپا کر دے گا۔ اور اس کے سوا کوئی نہیں جانتا کہ ایسا کب ہو گا۔ سو وہی خدا ہے جو ان تمام وقتوں کو جانتا ہے۔ پھر فرمایا ھو الرحمٰن یعنی وہ جانداروں کی ہستی اور ان کے اعمال سے پہلے محض اپنے لطف سے نہ کسی غرض سے اور نہ کسی عمل کی پاداش میں ان کے لئے سامان راحت میسر کرتا ہے۔ جیسا کہ آفتاب اور زمین اور دوسری تمام چیزوں کو ہمارے وجود اور ہمارے اعمال کے وجود سے پہلے ہمارے لئے بنا دیا۔ اس عطیہ کا نام خدا کی کتاب میں رحمانیت ہے اور اس کام کے لحاظ سے خدا تعالیٰ رحمان کہلاتا ہے۔ اور پھر فرمایا کہ الرحیم یعنی وہ خدا نیک عملوں کی نیک تر جزاء دیتا ہے۔ اور کسی کی محنت کو ضائع نہیں کرتا۔ اور اس کام کے لحاظ سے رحیم کہلاتا ہے۔ اور یہ صفت رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ اور پھر فرمایا مالک یوم الدین۔ یعنی وہ خدا ہر ایک کی جزا اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے۔ اس کا کوئی ایسا کارپرداز نہیں جس کو اس نے زمین و آسمان کی حکومت سونپ دی ہو۔ اور آپ الگ ہو بیٹھا ہو۔ اور آپ کچھ نہ کرتا ہو۔ وہی کارپرداز سب کچھ جزا سزا دیتا ہو یا آئندہ دینے والا ہو۔ اور پھر فرمایا الملک القدوس۔ یعنی وہ خدا بادشاہ ہے جس پر کوئی داغ عیب نہیں۔ یہ ظاہر ہے کہ انسانی بادشاہت عیب سے خالی نہیں۔ اگر مثلاً رعیت جلاوطن ہو کر دوسرے ملک کی طرف بھاگ جاوے تو پھر بادشاہی قائم نہیں رہ سکتی۔ یا اگر مثلاً تمام رعیت قحط زدہ ہو جائے تو پھر خراج شاہی کہاں سے آئے۔ اور اگر رعیت کے لوگ اس سے بحث شروع کر دیں کہ تجھ میں ہم سے زیادہ کیا ہے تو وہ کون سی لیاقت اپنی ثابت کرے۔ پس خدا تعالیٰ کی بادشاہی ایسی نہیں ہے۔ وہ ایک دم میں تمام ملک کو فنا کر کے اور مخلوقات پیدا کر سکتا ہے۔ اگر وہ ایسا خالق اور قادر نہ ہوتا پھر بجز ظلم کے اس کی بادشاہت چل نہ سکتی۔ کیونکہ وہ دنیا کو ایک مرتبہ معافی اور نجات دے کر پھر دوسری دنیا کہاں سے لاتا۔ کیا نجات یافتہ لوگوں کو دنیا میں بھیجنے کے لئے پھر پکڑتا۔ اور ظلم کی راہ سے اپنی معافی اور نجات دہی کو واپس لیتا۔ تو اس صورت میں اس کی خدائی میں فرق آتا۔ اور دنیا کے بادشاہوں کی طرح داغدار بادشاہ ہوتا۔ جو دنیا کے لئے قانون بناتے ہیں بات بات پر بگڑتے ہیں اور اپنی خود غرضی کے وقتوں پر جب دیکھتے ہیں کہ ظلم کے بغیر چارہ نہیں تو ظلم کو شیر مادر سمجھ لیتے ہیں۔ مثلاً قانون شاہی جائز رکھتا ہے کہ ایک جہاز کو بچانے کے لئے ایک کشتی کے سواروں کو تباہی میں ڈال دیا جائے۔ اور ہلاک کیا جائے۔ مگر خدا کو یہ اضطرار پیش نہیں آنا چاہئے۔ پس اگر خدا پورا قادر اور عدم سے پیدا کرنے والا نہ ہوتا تو وہ یا تو کمزور راجوں کی طرح قدرت کی جگہ ظلم سے کام لیتا اور یا عادل بن کر خدائی کو ہی الوداع کہتا۔ بلکہ خدا کا جہاز تمام قدرتوں کے ساتھ سچے انصاف پر چل رہا ہے۔ پھر فرمایا السلام یعنی وہ خدا جو تمام عیبوں اور مصائب اور سختیوں سے محفوظ ہے بلکہ سلامتی دینے والا ہے۔ اس کے معنی بھی ظاہر ہیں۔ کیونکہ اگر وہ آپ ہی مصیبتوں میں پڑتا' لوگوں کے ہاتھ سے مارا جاتا' اور اپنے ارادوں میں ناکام رہتا تو اس کے بد نمونے کو دیکھ کر کس طرح دل تسلی پکڑتے کہ ایسا خدا ضرور ہمیں مصیبتوں سے چھڑا دے گا۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ باطل معبودوں کے بارے میں فرماتا ہے (-) جن لوگوں کو تم خدا بنائے بیٹھے ہو وہ تو ایسے ہیں کہ اگر سب مل کر ایک مکھی پیدا کرنا چاہیں تو کبھی پیدا نہ کر سکیں۔ اگرچہ ایک دوسرے کی مدد بھی کریں۔ بلکہ اگر مکھی ان کی چیز چھین کر لے جائے تو انہیں طاقت نہیں ہوگی کہ وہ مکھی سے چیز واپس لے سکیں۔ ان کے پرستار عقل کے کمزور اور وہ طاقت کے کمزور ہیں۔ کیا خدا ایسے ہوا کرتے ہیں؟ خدا تو وہ ہے کہ سب قوتوں والوں سے زیادہ قوت والا اور سب پر غالب آنے والا ہے۔ نہ اس کو کوئی پکڑ سکے اور نہ مار سکے۔ ایسی غلطیوں میں جو لوگ پڑتے ہیں وہ خدا کی قدر نہیں پہچانتے۔ اور نہیں جانتے خدا کیسا ہونا چاہئے۔ اور پھر فرمایا کہ خدا امن کا بخشنے والا۔ اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہو گا۔ کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے۔ وہ بجائے دلائل بیان کرنے کے لئے ہر ایک بے ہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے۔

میرا کالم

ابن العطاء

بزرگ سیاست دان سردار شوکت حیات کی ایک کتاب "Nation that lost its soul" جنگ پبلشرز نے شائع کی ہے۔ اخبار جنگ میں اس کتاب سے اخذ کردہ مضامین کے سلسلے میں جو سرخیاں شائع کی گئی ہیں وہ یہ ہیں:

۱۵۔ اپریل کے شمارے میں جو سرخیاں ہیں وہ درج ذیل ہیں:

قائداعظم ہمیشہ اپنی ذات کے آہنی پردے میں رہے۔ جس سے مفاد پرست سیاست دانوں نے فائدہ اٹھایا۔

(۲) لیاقت علی نے حیدر آباد کے بدلے کشمیر لینے سے انکار کر دیا تھا۔

(۳) ماؤنٹ بیٹن گورنر جنرل اور قائداعظم وزیر اعظم بن جاتے تو پورا پاکستان مل جاتا۔ لیکن لیاقت علی خان نے سازش کی۔

(۴) قائداعظم نے بیگم رعنا کو سرزنش کی تو لیاقت علی خان نے استعفا بھجوا دیا۔ وہ حقائق سے بے خبر تھے۔

(۵) لیاقت علی خان نے قائداعظم کے معالج ڈاکٹر الٰہی بخش کو دھمکیاں دیں۔ بعد میں وہ ایک ہوٹل میں مردہ پائے گئے۔

(۶) قائد نے ایک بار کہا "ہماری قوم اپنے رہنماؤں کی جیبوں میں چاندی کے سکوں کی کھنک سننے کی عادی ہے"

(۷) بانی پاکستان دکھی تھے۔ وہ اداکار بننا چاہتے تھے۔

یہ ہیں وہ انکشافات جو جنگ کے مطابق سردار شوکت حیات کی خود نوشت میں کئے گئے ہیں۔

۱۶۔ اپریل کو اسی کتاب کی تقریب رونمائی کے سلسلے میں جو سرخیاں روزنامہ جنگ میں لگائی گئی ہیں وہ درج ذیل ہیں:

حکومت اور اپوزیشن دونوں میں ڈاکو ہیں ارکان اسمبلی اپنی خدمت کرتے ہیں۔ ایک جرنیل نے لانگ مارچ ختم کروا کر پاکستان ٹوٹنے سے بچایا۔ سردار شوکت

(۲) مسلم لیگیوں کی آپس کی لڑائی نے قوم کی قربانیوں پر پانی پھیر دیا۔

(۳) پاکستان بنانے والوں نے تحریک آزادی پر کتابیں لکھنے پر توجہ نہیں دی۔ سردار شوکت نے اپنی غلطی تسلیم کر کے عظمت کا ثبوت دیا۔ وسیم سجاد

(۴) سردار شوکت نے بنیادی خرابیوں کی نشان دہی کی ہے۔ کہ ہوس اقتدار اور سیاست کو کاروبار بنانے سے ہم مشکلات میں پھنس گئے ہیں۔ پروفیسر غفور احمد۔

اب اسلامی نظام کی باتیں ہوتی ہیں۔ اس لئے پاکستان کا حشر بھی افغانستان جیسا ہو گا۔ افغان جنگ کے تمغوں سے ہماری جان چھوٹتی نظر نہیں آتی۔ ولی خان

مجھے اس سے اتفاق نہیں کہ ایوب خان نے انتخاب میں دھاندلی سے توجہ ہٹانے کے لئے ۱۹۶۵ء کی جنگ شروع کی۔ یحیٰی خان نے مسلم لیگ کو برباد کیا۔ نسیم حسن شاہ۔

قائداعظم اور علامہ اقبال عبادت گاہوں پر حملے ہوتے دیکھ لیتے تو خودکشی کر لیتے۔ ڈاکٹر جاوید اقبال

اسی سلسلے میں بتایا گیا ہے کہ سینیٹ کے چیئرمین وسیم سجاد نے کہا ہے کہ بزرگ سیاست دان سردار شوکت حیات نے تاریخ کے اہم رازوں کو بے نقاب کیا ہے۔ اور قوم کے سامنے چونکا دینے والے انکشافات کئے ہیں۔ پاکستان کے قیام کا ہرگز مطلب نہیں تھا کہ جہاں رشوت اور اقربا پروری ہو اور ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر فوقیت دی جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سردار شوکت حیات کی کتاب تحریک آزادی کے بارے میں بڑی اہم دستاویز ثابت ہو گی۔ بھارت میں نہرو' گاندھی' پٹیل اور مولانا آزاد نے اس موضوع پر کتابیں لکھیں۔ پاکستان بنانے والوں نے اس پر توجہ نہیں دی"

حقیقت یہ ہے کہ چونکہ ہر شخص اپنے زاویہ سے حالات اور واقعات کو دیکھتا ہے اور ان کے متعلق اس کے اپنے جذبات اس کی رہنمائی کرتے ہوئے اسے فیصلہ جات پر پہنچنے کا موقعہ دیتے ہیں۔ اس لئے کسی ایک شخص کی باتوں کو مستند مان لینے کی بجائے یہ ضروری ہے کہ مختلف لوگ اپنے اپنے زاویہ نظر کا اظہار کریں اور بتائیں کہ انہوں نے واقعات اور حالات کو کس طرح دیکھا اور ان سے کیا تاثر لیا۔ پاکستان کے متعلق یہ بات نہایت ضروری ہے کہ ایسا کیا

باقی صفحہ ۷ پر

لائبریری ربوہ

صاجزادی امتہ المجید بیگم بریگیڈیئر ریٹائرڈ وقیع الزمان خان صاحب

ایک کام کی بات

ربع صدی سے زیادہ بیت چکی ہے- میں ایک دفعہ اپنے بڑے بھائی محترم مرزا مظفر احمد صاحب کے ساتھ اپنے بچوں سمیت ربوہ سے راولپنڈی جارہی تھی- میری بیٹی لبنیٰ بہت چھوٹی تھی- اس نے ایک ٹافی پر سے اس کا کاغذ اتارا- ٹافی منہ میں رکھی اور کاغذ کا پرزہ چلتی کار میں سے باہر پھینک دیا- بھائی مظفر کی نظر پڑ گئی- انہوں نے فوراً کار روکی- لبنیٰ کو اتار کر کاغذ کا پرزہ واپس منگوایا اور کار کے اس خانے میں رکھوایا جو اسی کام کے لئے ہوتا ہے- لبنیٰ کو نصیحت بھی کی کہ چلتی کار میں کوئی کاغذ یا چھلکا وغیرہ باہر نہیں پھینکتے-

یہ تو ہے پرانی بات جب دوکانوں سے سودا کاغذ کے لفافوں میں ملتا تھا- اب کاغذ کی جگہ پلاسٹک کے تھیلوں نے لے لی ہے- اور یہ احساس اور ڈسپلن کہ سڑکوں پر کوئی چیز نہیں پھینکنا کم و بیش مفقود ہو چکا ہے- چنانچہ پلاسٹک کے استعمال شدہ پرانے تھیلے سڑکوں اور بازاروں میں چاروں طرف بکھرے ہوئے اور ہوا سے اڑتے نظر آتے ہیں- جھاڑو دینے والا عملہ کوڑا اکٹھا کرکے کبھی ڈسٹ بن میں لیکن اکثر اوقات نزدیک ترین کوڑے کے ڈھیر پر پھینک دیتا ہے- ذرا ہوا چلتی ہے تو پلاسٹک کے تھیلے غباروں کی طرح اڑ کر چاروں طرف پھیل جاتے ہیں- سڑکوں کے قریب لگے ہوئے پودوں اور جنگلوں میں پھنس کر لٹک جاتے ہیں اور ماحول کو بدنما بناتے ہیں- نالیوں میں جمع ہو کر پانی کے نکاس کو روکتے ہیں- چھوٹے چھوٹے معصوم بچے ان سے کھیلنا شروع کردیتے ہیں اور بیماریاں سہیڑتے ہیں-

ہمارا گھر نسبتاً خاموش اور کھلے رہائشی علاقے میں ہے- میں نے نوٹ کیا کہ ہمارے گھر کے باہر لگے ہوئے پودوں اور ان کے تھانوں اور حفاظتی باڑھ سے بہت سے پلاسٹک کے تھیلے پھنسے ہوئے لٹک رہے ہوتے ہیں- میں روزانہ ان کو چنوا کر صفائی کرواتی- مگر دوسرے دن اسی قدر یا اس سے زیادہ مقدار میں وہ دوبارہ موجود ہوتے- جب غور کیا تو معلوم ہوا کہ سڑک کے پار قریب ہی کمیٹی نے ایک ڈسٹ بن بنوایا ہے- جس کا درواز کھلا رہتا ہے- اور ہوا کا رخ ایسے زاویہ پر ہے کہ اس میں جمع شدہ کوڑے میں سے پلاسٹک کے تھیلے اڑ کر سیدھے ہمارے پودوں کی طرف آتے ہیں اور آکر ان میں اٹک جاتے ہیں-

میں نے اپنے گھر کی حد تک یہ معمول بنالیا ہے کہ پلاسٹک کے پرانے استعمال شدہ تھیلے اپنے کوڑے کے ڈبوں میں نہیں پھینکتی بلکہ ایک بڑی تھیلی میں الگ جمع کرواتی رہتی ہوں اور پھر کسی دن اپنے گھر کی چار دیواری کے اندر ہی ان کو جلا دیتی ہوں- تاکہ وہ کمیٹی کے ڈسٹ بن میں جاکر دوبارہ سڑکوں پر نہ پھیل جائیں- میں سوچتی ہوں کہ اگر تمام خواتین خانہ اپنے اپنے گھروں میں اسی قسم کا اہتمام کریں اور بازاروں میں دوکاندار اور عام صارفین معمولی سے Self discipline سے کام لیں تو ہمارے شہروں اور قصبوں اور سڑکوں کی صفائی کا معیار بلند ہو سکتا ہے- اور پلاسٹک کے پرانے تھیلوں کی حد تک ایک بڑی مصیبت سے سب کو نجات مل سکتی ہے-

یہ کام ذرا بھی مشکل نہیں- صرف ذرا سی توجہ کی ضرورت ہے-

ہفت روزہ دی ٹروتھ نائیجیریا ۳۱- جولائی ۱۹۵۳ء

ہماری تاریخ

LAGOS, FRIDAY, July 31, 1953. Cables Ahmadiyyat

the TRUTH

THE FIRST [illegible] NEWSPAPER (WEEKLY) IN NIGERIA

Vol.II No. 35. Price ONE PENNY.

Nehru-Ali Talks Have Brought India And Pakistan Nearer To Each Other

Some Problems Have Already been Solved

By our Special Correspondent

Karachi : July 29. Before leaving Karachi for Delhi Pandit Nehru the Prime Minister of India answered many questions posed to him by the newspapermen.

Pandit Nehru said that the talks had been very successful and in order to continue them Mr. Mohammad Ali, the Prime Minister of Pakistan would be expected to go to India in September.

Many of the problems have already been solved, although the details remain to be worked out.

Kashmir issue, the solution of which did not seem to be very near, Pandit Nehru remarked, could be made easy by direct negotiations. He did not very much appreciate the progress achieved in this respect by the United Nations Organisation.

Pandit Nehru expressed his hearty thanks for the grand reception that the people in Pakistan had accorded him. He will never forget the love and sincerity which the Pakistanis have lavished on him, he said.

Representatives of foreign Governments, high officials of Pakistan Government and the Foreign Minister, Ch. Sir Mohammad Zafrulla Khan were present at the airport.

Pandit Nehru waved cheerfully.

THE STRAIGHT PATH

The straight and shortest route is one
Not all the routes are so
The goal is never in sight for them
On a longer route who go
Why take the risk of missing the way
Why lose the sight of goal
Let all of us be sure, dead sure
`Tis matter of heart and soul
`Tis He who gave us life to live
`Tis He who brought us here
`Tis He who knows the routes to Him
`Tis He who brings us near
Then why to pick and choose the route
And make a blundrous fall
Then why to walk and walk and walk
And look as if we crawl
Let God the Gracious be our Guide
And let Him show the way
The straight and shortest route He knows
You listen, and let Him say
You read the Word that He revealed
`Tis there He spoke and said
Islam is straight and shortest way
Which all of you should tread

VIRTUE AND VICE

سیدھا راستہ

سیدھا اور سب سے چھوٹا راستہ ایک ہی ہے
سارے راستے ایسے نہیں ہیں
جو لوگ لمبے راستے سے سفر کرتے ہیں
انہیں منزل کبھی نظر نہیں آتی
راستہ بھولنے کا یا غلط راستہ اختیار کرنے کا خطرہ کیوں مول لیا جائے
منزل کو اپنی نظروں سے اوجھل کیوں ہونے دیا جائے
آیئے ہم سب اس بات کا یقین کرلیں
کیونکہ یہ معاملہ دل اور روح سے تعلق رکھتا ہے
یہ وہی ہے یعنی خدا- جس نے ہمیں زندہ رہنے کے لئے زندگی عطا کی
یہ وہی ہے یعنی خدا- جو ہمیں یہاں لایا
یہ وہی ہے یعنی خدا- جو جانتا ہے کہ اس تک پہنچنے کا راستہ کونسا ہے
یہ وہی ہے یعنی خدا- جو ہمیں اپنے قریب لاتا ہے
پھر ہم از خود کیوں راستہ چنیں اور اختیار کریں
اور ایک بہت بڑی غلط کا ارتکاب کرکے گر پڑیں
پھر کیوں ہم چلتے رہیں- چلتے رہیں اور چلتے ہی رہیں
اور ایسا لگے کہ گویا ہم رینگ رہے ہیں
آیئے خدا کو جو مہربان ہے اپنا رہنما بنائیں اور اس سے کہیں کہ وہ ہمیں راستہ دکھائے
کیونکہ وہ سیدھا اور سب سے چھوٹا راستہ جانتا ہے
اسے بات کرنے دیجئے اور آپ سنیں
آپ اس کلام کو پڑھیں جو اس نے نازل کیا ہے
وہاں اس نے یہ بات کہی ہے
کہ دین حق سیدھا اور سب سے چھوٹا راستہ ہے
جو سب لوگوں کو اختیار کرنے چاہئے

تکبر کئی قسم کا ہوتا ہے کبھی یہ آنکھ سے نکلتا ہے جبکہ دوسرے کو گھور کر دیکھتا ہے تو اس کے یہی معنے ہوتے ہیں کہ دوسرے کو حقیر سمجھتا ہے- اور اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے-

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

فلپائن

اخباری خبروں میں بتایا گیا ہے کہ فلپائن کے صدر فیڈل راموس نے احکامات جاری کئے ہیں کہ ابو سیاف کے گوریلوں کو ختم کر دیا جائے۔ جہاں کہیں بھی وہ ہوں انہیں تلاش کر کے تباہ و برباد کر دیا جائے۔ فیڈل راموس نے کہا ہے کہ فلپائن کو عالمی دہشت گردوں سے خطرہ ہے اور ان کے ساتھ فلپائن کے عسکریت پسند لوگ بھی شامل ہیں۔

سرکاری ذرائع نے بتایا کہ ابو سیاف کے گوریلے چاہتے ہیں کہ منڈا ناؤ سے تمام عیسائیوں کو نکال دیا جائے اور ایک مسلم ریاست فلپائن کے جنوب میں قائم کر دی جائے۔ کہا جاتا ہے کہ ابو سیاف کے گوریلے اس عمل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔ گرجوں پر جہاں عبادت گذار ایسٹر کے موقعہ پر خاص زیادہ تعداد میں موجود ہوتے ہیں حملوں کا خطرہ زیادہ ہے۔ وزیر داخلہ رافیل آلونان نے کہا کہ ابو سیاف کا مقصد یہ لگتا ہے کہ وہ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان کھلم کھلا لڑائی کروادے۔ اور ایسا کرنے کے لئے وہ ایسی جگہوں کی تلاش کرتے ہیں جہاں آسانی سے حملہ کیا جاسکے۔

مسلم گوریلے جنہوں نے بعض لوگوں کو یرغمال بنایا ہوا ہے وہ منڈا ناؤ میں دور تک چلے گئے ہیں۔ اس لئے کہ فلپائن کی فوج نے اتوار کے روز ان پر حملے کئے تھے۔ یہ حملے اس وقت کئے گئے جب ان لوگوں نے ۵۶ افراد کو ہلاکت کے منہ میں دھکیل دیا۔ فلپائن کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ ایسٹر کے موقعہ پر زیادہ تشدد کا امکان ہے دونوں کی آپس میں لڑائی کے دوران ابو سیاف کے چار گوریلے بھی مارے گئے ہیں۔ اور فوج نے کہا ہے کہ ہم انہیں ڈھونڈ نکالیں گے اور ختم کر دیں گے۔ ہمیں حکام بالا کی طرف سے احکام ملے ہیں کہ انہیں چھوڑا نہ جائے۔

☆○☆

اوم فرقہ

پہلے تو خبروں میں بتایا گیا تھا کہ اوم سپریم ٹروتھ ڈومزڈے فرقہ کا سربراہ یورپ میں کسی خفیہ مقام پر ہے۔ اور کہ وہیں سے اس کے ریکارڈ شدہ پیغامات جاپان میں آرہے ہیں لیکن اب خبروں میں بتایا گیا ہے کہ وہ ہے تو جاپان ہی میں لیکن چونکہ اس کے مختلف دفاتر اور کارخانوں پر چھاپے پڑ رہے ہیں اس لئے وہ جاپان سے فرار کر کے ماسکو جانا چاہتا ہے۔ اس سربراہ کا نام شوکو آساہارا ہے کہتے ہیں کہ گذشتہ روز اسے ٹوکیو سے ہوائی جہاز پر سوار ہونا تھا۔ ٹکٹ خریدنے والوں میں اس کا نام موجود تھا اور پرواز نمبر ۴۴۵ کے ذریعے وہ ماسکو جانے والا تھا لیکن وہ ہوائی اڈے پر نہیں آیا۔ اس کے گروپ اوم کے متعلق کہا جاتا ہے کہ انہوں نے زیر زمین ریلوے ٹرین میں سارین گیس کا حملہ کیا تھا۔ یہ حملہ ۲۰ مارچ کو کیا گیا تھا۔ پولیس جاپان میں مختلف جگہوں پر چھاپے مار کر مواد اور دستاویزات اکٹھے کر رہی ہے۔ جن سے یہ پتہ لگانا مقصود ہے کہ اسی گروہ نے سارین گیس کا حملہ کیا تھا اور اب بھی یہ گیس تیار کی جارہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ پولیس نے ۴۰ کے قریب مختلف قسم کے کیمیکل اکٹھے کئے ہیں جن سے سارین گیس بنائی جاسکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے بتایا جاچکا ہے پولیس کے سربراہ جن کے ذمے یہ تحقیقات لگائی گئی تھی۔ انہیں گولی مار کر زخمی کر دیا گیا تھا۔ اب تک اس سلسلے میں کسی شخص کو حراست میں نہیں لیا گیا۔ اوم نے بار بار کہا ہے کہ نہ یہ حملہ اس نے کیا اور نہ وہ سارین گیس بنا رہے ہیں۔

☆○☆

اسرائیل / منشیات

اسرائیل میں کوئی ۵ لاکھ یہودی روس سے نقل مکانی کر کے آئے ہوئے ہیں اگرچہ وہ آئے تو اس لئے کہ اسرائیل کو وہ اپنا ملک کہتے ہیں لیکن اب ان کی وجہ سے اسرائیل خاصی مشکلات میں مبتلا ہو گیا ہے۔ منشیات کا دھندا کرنے والے' جعلی نوٹ چھاپنے والے' اور عالمی دہشت گردی کرنے والے اسرائیل میں اب اپنی کارروائیوں کی وجہ سے پولیس کی نظروں میں آرہے ہیں۔ یہ بات وہاں کے ایک اخبار نے بتائی ہے۔ وزیر پولیس موشے سہل نے اس عندیہ کا اظہار کیا ہے کہ وہ اسرائیل میں ایک عالمی مرکز قائم کرنا چاہتے ہیں جہاں سے روسی مافیا اور دہشت گردی کا مقابلہ کیا جائے گا۔ بحرالکاہل کے ۲۴ ممالک اس سلسلے میں ایک اجلاس میں ضروری باتوں پر گفت و شنید کریں گے۔ اس اجلاس کا اہتمام اقوام متحدہ نے کیا ہے اور یہ اجلاس اپریل کے مہینے میں قاہرہ میں ہو گا۔ ایسے ممالک جن کے اسرائیل کے ساتھ سفارتی تعلقات نہیں ہیں مثلاً لیبیا اور الجیریا' انہیں بھی کسی نہ کسی طرح اس مرکز کی نمائندگی دی جائے گی۔ اگرچہ ایسا کرنے میں کئی ماہ لگ جائیں گے۔ لیکن بہرحال اسرائیل کے شمالی علاقہ گلیلی میں اس کام کو جلد از جلد سرانجام دینے کی کوشش کی جائے گی۔ اس بات کا بھی امکان ہے کہ اگرچہ اس مرکز کے سربراہ اسرائیلی امریکی فرانسیسی برطانوی اور مصری ماہرین ہوں گے لیکن اقوام متحدہ اس کے لئے فنڈ فراہم کرے گی۔ حقیقت یہ ہے کہ منشیات کا دھندا کرنے والے ساری دنیا میں اس طرح پھیلے ہوئے ہیں کہ کوئی ملک بھی اس سے بری نہیں۔ کم و بیش ہر جگہ یہ دھندا ہو رہا ہے۔ جو علاقے منشیات تیار نہیں کرتے وہ منشیات کے دھندے کی راہ گذر ہونے کی وجہ سے اس میں ملوث ہو جاتے ہیں۔

جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں پاکستان میں منشیات کے خلاف ایک بہت بڑی مہم جاری ہے۔ آئے دن سنا جاتا ہے کہ اتنی مقدار میں (جو خاص مقدار ہوتی ہے) فلاں جگہ پر ہیروئن یا چرس پکڑی گئی ہے۔ اور یہ بھی کہ کئی علاقوں میں حشیش کی پیداوار ختم کر دی گئی ہے۔ لیکن بہرحال پوری طرح پاکستان منشیات کے جال سے ابھی نکلا نہیں۔

تعارف

رپورٹ سٹینڈنگ کمیٹی بابت رسومات شادی بیاہ اور حضرت (امام جماعت الرابع ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی پر معرفت ہدایات۔

انگلستان میں رقیم پریس اسلام آباد۔ یو۔ کے میں شائع شدہ ایک کتابچہ ملا ہے جس کے تعارف کے لئے یہ عبارت تحریر ہے۔

"۱۹۹۰ء میں (حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) نے یہ ہدایت فرمائی کہ مجلس شوریٰ منعقدہ ۲۳۔ ۲۴۔ ۲۵۔ مارچ ۱۹۹۰ء۔ کے ایجنڈا میں شادی بیاہ کے متعلق درج ذیل امور غور کے لئے پیش کئے جائیں۔ اور معین متوازن مشورہ دیا جائے۔ حسب ذیل باتوں کے درمیان توازن ضروری ہے۔

(۱) خوشی کے موقعہ پر ضرورت سے زیادہ پابندیاں' وقتی حالات اور تقاضوں کے مطابق تو ٹھیک کہلا سکتی ہیں لیکن مستقلاً انہیں گویا (مذہبی قانون) کا حصہ بنا لینا جائز نہیں۔

(۲) جن حالات میں پابندیاں لگائی گئی تھیں ان میں جو تبدیلی ہوئی ہے ان کے تقاضے کیا ہیں۔

(۳) موجودہ دور میں غیروں کے ساتھ تعلقات کا مفاد۔

(۴) عملاً اس وقت کیا ہو رہا ہے۔ اور (رخصتانہ کے موقعہ پر مقامی احباب کے) کھانے اور نہ کھانے والے احمدیوں کے درمیان تفریق ایک اور بدی تو نہیں پیدا کر رہی ہے۔ یعنی حیلوں سے نظام کے اطلاق سے آزادی حاصل کرنا۔

(۵) بڑے شہروں میں جہاں دور دور سے افراد آتے ہیں ان کے لئے بہت پہلے کھانا کھا کر آنا یا بہت دیر میں جا کر کھانا کھانا تکلیف کا موجب تو نہیں اور شادی میں شمولیت کہیں سزا تو نہیں بن جاتی۔

(۶) غرباء کے لئے رسماً تکلیف اٹھانے اور بوجھ بڑھانے کا کوئی اور جواز اور ازالہ۔

(۷) جو بھی اقدامات تجویز ہوں ان کی حیثیت پر زور مشورے کی ہو گی۔ یا ایسے فیصلہ جات کی جن کی پابندی نہ کرنا موجب تعزیر ہو گا۔ دوسری صورت میں تعزیر کیا ہو گی اور موجودہ حالات میں ایسے امور میں تعزیرات کو رواج دینا کہاں تک مناسب ہو گا۔

(۸) بڑے اور چھوٹے قصبوں اور دیہات کو حسب حالات الگ الگ مشورے دینے کے حسن و قبح پر غور۔

(۹) نظام جماعت کو بین الاقوامی سطح پر یکساں کرنے کی جو مہم چلائی جارہی ہے اس پر ان فیصلہ جات کا کیا اثر پڑے گا۔ اور کیا ساری دنیا میں ان کا یکساں اطلاق ممکن ہو گا؟

(۱۰) بالعموم اخراجات کم کرنے سے متعلق مشورے۔

(۱۱) اگر ایک طرف معاشرتی تقاضے کے مطابق ایسی بات کی دوبارہ اجازت دینے کا رجحان ہو جسے بدرسم قرار نہیں دیا جاسکتا تو دوسری طرف بیاہ شادی کے موقعہ پر رفتہ رفتہ بدرسوم کو اختیار کرنے کے رجحان کے قلع قمع کے بارہ میں اقدامات۔ اور نئے ولولہ کے ساتھ ان رسوم کے خلاف مہم جاری کرنے پر غور۔

حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی مندرجہ بالا ہدایات مجلس شوریٰ ۱۹۹۰ء کے ایجنڈا میں تجویز نمبر ایک کے طور پر پیش کی گئیں۔ اس تجویز پر غور کرنے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔ سب کمیٹی نے غور کرنے کے بعد اپنی سفارشات مجلس مشاورت میں بحث کے لئے پیش کیں۔ جس پر ۳۴۔ نمائندگان نے بحث کی۔ اور بالآخر مجلس شوریٰ نے متفقہ طور پر یہ ترمیم منظور کی کہ مجلس شوریٰ حضرت صاحب کی خدمت میں یہ سفارش پیش کرنے کہ ایجنڈا کی تجویز نمبر ایک پر مزید غور و خوض کی ضرورت ہے۔ اس لئے اگر آپ پسند فرمائیں تو اس تجویز پر مزید غور کرنے کے لئے ایک سٹینڈنگ کمیٹی مقرر فرمادیں جو اس تجویز پر تفصیلی غور کے بعد چھ ماہ کے اندر اپنی رپورٹ آپ کی خدمت میں پیش کرے۔

(حضرت صاحب نے اس تجویز کو منظور فرمایا اور ایک سٹینڈنگ کمیٹی کی منظوری عطا فرمائی اس کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے اور اس تجویز پر تفصیلی غور و خوض کے بعد اپنی سفارشات

(حضرت صاحب کی خدمت میں) میں پیش کیں۔ اس پر (آپ) نے نہایت ہی پر معارف ہدایات فرمائیں۔ (آپ) کی یہ پر معارف ہدایات آئندہ صفحات میں پیش کی جاتی ہیں اور سٹینڈنگ کمیٹی کی رپورٹ جو (آپ) کی خدمت میں پیش کی گئی وہ بھی آخری صفحات میں شائع کی جارہی ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احمدی احباب کو (حضرت صاحب) کی پر معارف ہدایات کا بغور مطالعہ کرنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق بخشے"

اس ۲۹ صفحات کے کتابچہ میں حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کی ہدایات اور سٹینڈنگ کمیٹی کی تجاویز پیش کی گئی ہیں۔ چونکہ ان ہدایات کا خلاصہ کارگر نہیں ہو سکتا۔ انہیں پوری کی پوری پڑھنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم قارئین کی صرف اس بات کی طرف توجہ پر اکتفا کرتے ہیں کہ آپ یہ پمفلٹ انگلستان کی جماعت سے حاصل کرکے بغور پڑھیں اور ان ہدایات پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان ہدایات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔

(ن-س)

بقیہ صفحہ ۴

جائے۔ کیونکہ اس کے قیام کے سلسلے میں جو کوششیں کی گئی تھیں ان کا بھرپور طریق پر سامنے آنا ضروری ہے اور جب مختلف لوگ اپنے اپنے خیالات کو پیش کریں گے تو موضوع سخن کو سمجھنے میں آسانی ہو گی۔ اور یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا۔

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ ۲۸-اپریل ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-03 تلاوت
9-10 نظم
9-27 تقریر از صاحبزادہ مرزا ایم احمد صاحب جلسہ سالانہ ۱۱-اگست ۱۹۸۹ء
10-12 نظم
10-27 تقریر از امیر جماعت سوئٹزرلینڈ برموقع جلسہ سالانہ ۱۱-اگست ۱۹۸۹ء
10-55 سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم
11-12 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۲۷-دسمبر ۱۹۹۳ء بمقام ماریشس
11-54 نظم
12-02 خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ۷-جنوری ۹۴ء پشتو ترجمہ
1-10 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ- ۷-اگست ۱۹۹۴ء کینیڈا
1-33 نظم
1-49 دستاویزی فلم وائلڈ لائف
2-03 مجلس سوال و جواب ناروے- ۱۵-مئی ۹۴ء
2-26 انٹرویو پشتو میں
3-06 نظم
3-30 تلاوت-
3-45 حدیث
4-00 جاپان اپ ڈیٹ
4-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر۸-حصہ دوم
5-30 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
6-40 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی در ثمین کی نظموں کا صحیح تلفظ
7-00 ملاقات- اردو دان احباب کے ساتھ
8-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی سیرۃ رفقائے حضرت بانی سلسلہ حضرت منشی اروڑے خان صاحب
8-50 کل کے پروگرام

ہفتہ ۲۹-اپریل ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-04 تلاوت
9-27 نظم
9-34 مجلس سوال و جواب فرمودہ ۲۳-دسمبر ۸۴ء جرمنی
10-11 لیکچر اور سوالوں کے جوابات از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب (۱۰-نومبر ۸۵ء)
12-01 خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۳۰-جنوری ۸۷ء
1-02 نظم
1-05 انٹرویو
1-35 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۲۷-جولائی ۹۰ء بمقام لندن
1-55 نظم
2-13 تقریر از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع برموقع جلسہ سالانہ یوکے بتاریخ ۲۷-جولائی ۹۰ء
3-30 تلاوت
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل
4-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر۹ حصہ اول
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب
6-00 ملاقات- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
7-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی جرمن پروگرام
8-00 لقاء مع العرب
8-50 کل کے پروگرام

اتوار ۳۰-اپریل ۱۹۹۵ء

(پاکستانی وقت کے مطابق)

9-04 تلاوت
9-20 نظم
9-49 خطبہ جمعہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۹-جولائی ۱۹۹۳ء
10-53 نظم
11-04 مجلس سوال و جواب از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرمودہ ۲۳-دسمبر ۹۴ء بمقام فرینکفرٹ
12-03 ملاقات- حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع بتاریخ ۲۳-مارچ ۹۴ء
1-07 تقریر از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع ۳۱- جولائی ۹۲ء بمقام اسلام آباد-یوکے
1-45 نظم
2-04 کلام-عبید اللہ علیم (۸-جنوری ۹۱ء)
2-31 مجلس سوال وجواب ۱۲ ستمبر ۹۱ء
3-30 تلاوت
3-45 حدیث
4-00 یوروفائل
4-30 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے سبق نمبر۹ حصہ نمبر۲
5-00 خبریں
5-30 اراؤنڈ دی گلوب
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی جرمن پروگرام
7-00 ملاقات (۳۰ اپریل ۱۹۹۵ء)
8-00 چلڈرنز کارنر
8-50 کل کے پروگرام

محمد محمود طاہر- ایم اے (ابلاغیات)

کھیل اور کھلاڑی

کھیل ایک صحت مند تفریح ہی نہیں بلکہ اس سے آپ جہاں اپنی صحت کی ضمانت دے سکتے ہیں وہاں کھیلوں کو فروغ دیکر اپنے معاشرے کو صحت مند بنا سکتے ہیں۔ ہمارے موجودہ امام الرابع باقاعدگی کے ساتھ سیر فرماتے ہیں۔
کھیلوں کی دنیا کی تازہ خبریں پیش ہیں:-

سکواش: پاکستان کے زرک جہاں خان نے آسٹریلیا کے برٹ مارٹن کو ہرا کر برموڈا اوپن سکواش کا ٹائٹل جیت لیا ہے۔ اس ٹورنامنٹ میں جان شیر خان نے شرکت نہیں کی۔

ہاکی: عالمی چیمپئن پاکستان اور اولمپک چیمپئن جرمنی کے درمیان لاہور میں ایک ٹسٹ میچ کھیلا گیا جو کہ ایک ایک گول سے برابر رہا۔ اس میچ کو پاکستان اور جرمنی کے صدر صاحبان نے بھی دیکھا۔

فٹ بال: کولمبو میں کھیلا جانے والا سارک گولڈ کپ فٹ بال بھارت نے میزبان ملک سری لنکا کو ہرا کر جیت لیا۔ پاکستان سیمی فائنل کے لئے کوالیفائی نہ کر سکا۔ اس ٹورنامنٹ میں ۶-ممالک نے شرکت کی۔

کرکٹ: (i) شارجہ میں ہونے والا پیپسی ایشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ بھارت نے سری لنکا کو فائنل میں آٹھ وکٹ سے شکست دے کر جیت لیا اور اپنے اعزاز کو برقرار رکھا۔ بھارت، سری لنکا اور پاکستان تینوں کے چھ چھ پوائنٹس تھے لیکن بہتر رن اوسط کی بنیاد پر بھارت اور سری لنکا نے فائنل کھیلا۔ محمد اظہر الدین بھارتی کپتان، فائنل کے بہترین کھلاڑی جبکہ نجوت سنگھ سدھو مین آف دی سیریز قرار پائے۔

پاکستان نے ابتدائی میچوں میں بھارت اور بنگلہ دیش کو شکست دی جبکہ سری لنکا سے میچ ہار گیا۔ تیسرے میچ میں پاکستان کی قیادت معین خان کی علالت کی وجہ سے نائب کپتان سعید انور نے کی۔ اب تک ہونے والے پانچ ایشیا کپ میں چار بھارت نے جبکہ ایک سری لنکا نے جیتا ہے۔ پاکستان ابھی تک کوئی ایشیا کپ نہیں جیت سکا۔ چھٹا ایشیا کپ ۱۹۹۷ء میں کولمبو میں کھیلا جائے گا۔

(ii) آسٹریلیا کرکٹ ٹیم جو کہ ویسٹ انڈیز کا دورہ کر رہی ہے ایک روزہ میچوں میں ویسٹ انڈیز سے 4:1 سے شکست کھانے کے بعد ویسٹ انڈیز کو پہلے ٹسٹ میں میچ کے تیسرے دن ہی شکست دے دی جبکہ دوسرا ٹسٹ ڈرا ہو گیا۔ دوسرے ٹسٹ میں بھی آسٹریلیا کا پلہ بھاری تھا لیکن بارش کی وجہ سے آسٹریلیا یہ میچ جیتنے میں ناکام رہا۔ دوسرے ٹسٹ میں ویسٹ انڈیز کے بالر کورٹنی والش نے ۹ وکٹ لئے اور وہ لانس گبز اور مارشل کے بعد ویسٹ انڈیز کی طرف سے وکٹ لینے والے کی تعداد کے لحاظ سے تیسرے نمبر پر آگئے ہیں۔

قائدین مجالس توجہ فرمائیں

○ مورخہ ۲۸-اپریل بروز جمعہ "یوم تحریک جدید" ہے اس روز تحریک جدید کی اہمیت کے موضوع پر تقاریر کروائیں۔

○ جن مجالس نے ابھی تک وعدہ جات تحریک جدید کی فہرستیں مرکز میں ارسال نہیں کیں وہ جلد از جلد بھجوائیں۔ اپنی مساعی کی رپورٹ مرکز ارسال کریں۔

(مہتمم تحریک جدید ربوہ)

خلافت لائبریری ربوہ

خبریں

ربوہ : 23- اپریل-1995ء
موسم معتدل ہے
درجہ حرارت کم از کم 19 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 35 درجے سنٹی گریڈ

○ امریکی تحقیقاتی اداروں نے اوکلاہاما میں بم دھماکوں میں ملوث ایک امریکی دہشت گرد کو گرفتار کرلیا ہے۔ اس پر مقدمہ چلانے کے لئے اسے وفاقی حکومت کی تحویل میں دے دیا گیا ہے۔ بی بی سی کے مطابق پورے ملک میں سوگ منایا جارہا ہے۔ کوئی غیر ملکی بم دھماکوں میں ملوث نہیں پایا گیا۔ اردن کے جس باشندے عبداللہ حسین کو شبہے میں پکڑا گیا تھا اسے پوچھ گچھ کے بعد چھوڑ دیا گیا ہے۔ مرنے والوں کی تعداد ۱۰۰ سے اوپر نکل گئی ہے جبکہ ۱۵۰ افراد اب بھی لاپتہ ہیں۔ امریکہ میں جن دو افراد کو گرفتار کیا گیا ہے ان کا تعلق انتہائی دائیں بازو کی حکومت مخالف تنظیم مشی گن ملیشیا سے ہے۔ میک ڈیوڈ نامی شخص کوریش فرقے کے لئے کام کرتا رہا ہے۔ اوکلاہاما بم دھماکہ ڈیوڈ کوریش فرقے پر آپریشن کے خلاف انتقامی کارروائی تھی۔

○ امریکی ذرائع نے بتایا ہے کہ اوکلاہاما بم دھماکے میں امریکی حکام کو مشرقِ وسطیٰ کی مسلح انتہاپسند تنظیموں پر کوئی شبہ نہیں۔

○ اوکلاہاما بم دھماکے کے ملزم میک وے کو عدالت میں پیش کرنے کے بعد سخت پہرے میں رکھا گیا ہے۔ پولیس نے پوری عمارت کو گھیرے رکھا ہے۔ ہیلی کاپٹر عمارت پر مسلسل پرواز کرتے ہیں۔ نیچے سراغ رسان کتے گشت کرتے ہیں۔

○ وزارت داخلہ نے ہدایات جاری کی ہیں کہ اعظم طارق جہاں ملیں گرفتار کر لیں۔ راولپنڈی اسلام آباد پولیس نے تمام تھانوں کو ہدایات جاری کر دی ہیں۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے اعظم طارق کی زندگی سخت خطرے میں ہے ان کی گرفتاری حفاظتی تحویل ہو گی۔

○ مختلف ممالک کے مسلمان حریت پسندوں نے فوری حملہ کرنے والی ایک بین الاقوامی فورس قائم کر دی ہے۔ اس فورس میں کشمیر بوسنیا' اری ٹریا اور فلپائن کے حریت پسند شامل ہیں۔ یہ فورس مسلمانوں کے خلاف ہونے والی تمام کارروائیوں میں مشترکہ حملے کرنے کا پروگرام مرتب کرے گی۔ تاہم کسی اسلامی حکومت کے خلاف لڑنے والوں کی کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ ہم بھارتی وزیر اعظم نرسیمار اؤ کی دھمکیوں سے نہیں ڈریں گے۔ بھارتی وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے بیانات سے ان کی نیت واضح ہو گئی ہے۔ مگر ہم مسئلہ کشمیر حل کرانے کی کوششیں جاری رکھیں گے۔ امریکہ کو واضح کر دیا گیا ہے کہ تعلقات اصولوں کی بنیاد پر قائم کئے جائیں گے وزیر اعظم سے کشمیر کمیٹی کے چیئرمین نوابزادہ نصراللہ خان کی ملاقات میں کشمیر' ملکی سیاسی صورت حال' اپوزیشن اور حکومت میں تعلقات کار' اسیر ارکان کی ایوان میں حاضری اور عدم اعتماد کی تیاریوں پر صلاح مشورہ کیا گیا۔ وزیر اعظم نے نوابزادہ نصراللہ خان کی کشمیر کانفرنس کی تجویز سے مکمل اتفاق کیا اور شرکت کی یقین دہانی کرائی۔

○ مختلف ممالک پر مشتمل کنسورشیم نے پاکستان کے لئے ۲ء۷ ارب روپے کی امداد منظور کر لی ہے۔ کنسورشیم میں بے نظیر کی پالیسیوں پر اظہار اطمینان کیا گیا۔ تاہم مالیاتی نظم و ضبط بہتر بنانے اور کراچی میں کشیدگی کم کرنے کے لئے اقدامات پر زور دیا گیا۔

○ کراچی میں ملیر میں دہشت گردوں کی فائرنگ سے ایک نمازی ہلاک ہو گیا۔ مختلف واقعات میں ایم کیو ایم کے ایک کارکن سمیت ۸ افراد کو ہلاک کر دیا گیا۔ جن میں ایک ہیڈ کانسٹیبل بھی شامل ہے۔ ملیر مسعود آباد اور کورنگی میں گزشتہ روز وقفے وقفے سے فائرنگ کا سلسلہ جاری رہا۔

○ کراچی میں امریکی سفارت کاروں کے قتل میں ملوث ندیم کمانڈو کو لاوارث قرار دے کر دفن کر دیا گیا۔ ورثاء نے نعش وصول نہیں کی۔

○ مقبوضہ کشمیر میں مجاہدین نے فوجی کیمپ کو میزائلوں سے اڑا دیا۔ میجر سمیت ۹ بھارتی فوجی ہلاک ہو گئے۔ بھارتی فوج کے بدنام میجر سریش چوپڑا اور دیگر فوجیوں کی نعشیں کئی گھنٹوں تک کھلے آسمان تلے پڑی رہیں سریش نے کشمیریوں پر ظلم کے پہاڑ ڈھا رکھے تھے۔ علاقے کے لوگوں نے ظالم فوجی افسر کی ہلاکت پر خوشی منائی۔

○ جموں و کشمیر مسلم کانفرنس کے چیف آرگنائزر سردار عتیق الرحمان نے کہا ہے کہ بیرسٹر سلطان محمود کا الٹی میٹم گیدڑ بھبکی ہے۔ سلطان محمود کو بے نظیر کا اعتماد حاصل نہیں انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر اسمبلی کے کل ارکان کی تعداد ۴۸ ہے جن میں ۳۹ مسلم کانفرنس کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جو شخص آزاد کشمیر اسمبلی کا رکن منتخب نہیں ہو سکتا وہ ہڑتال کیا کرائے گا۔

کوٹھی برائے فروخت

ایک عدد کوٹھی بر شتملان 3 بیڈ رومز اٹیچ باتھ امپورٹڈ فٹنگز۔ ڈرائنگ ڈائننگ۔ کچن۔ ٹیلیفون میٹھا پانی ملحقہ سرونٹ کوارٹر بر رقبہ ۶ مرلہ۔ باموقعہ کارنر پلاٹ۔ بالمقابل ٹینکی والی پہاڑی دارالنصر غربی۔ رابطہ کیلئے
ربوہ
لاہور فون: 890360
ربوہ " " 211491

ہر قسم کے جدید اور روائتی زیورات کا مرکز
انور گولڈ سمتھ
اکرام مارکیٹ اقصیٰ روڈ
نزد الائیڈ بینک ربوہ
پروپرائیٹر: انوار احمد ولد ڈاکٹر عبدالغفور زاہد صاحب مرحوم

SHAHAB EXPRESS
(WORLDWIDE TRAVEL SERVICE)
AKBAR PLAZA- G-10 - MARKAZ ISLAMABAD
TEL: 051 - 294342 - 290206
(سستے ٹکٹوں کیلئے ہم سے رابطہ کریں)

اطلاع عام

ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ہمارے والد جناب چوہدری عطاء اللہ بنگوی وفات پا چکے ہیں۔ ربوہ و نواح ربوہ میں ان کے اور ہمارے نام سے کچھ قطعات اراضی ہیں جس کی فروخت و تبادلہ کا اختیار ہمارے سوا کسی اور کو حاصل نہیں۔ اگر کوئی شخص ہمارے سوا کسی اور سے کسی قسم کی جائیداد کا لین دین کریگا تو اس کا ذمہ دار وہ خود ہو گا۔ المشتہر
طارق عطاء اللہ - عامر سہیل
43/4/P(A) BLOCK-6
P.E.C.H.S KARACHI

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کیلئے ہمارے ہاں تشریف لائیں • کیڈمیم کیساتھ تیار شدہ بغیر ٹانکے کے زیورات۔
• زیورات کی واپسی پر کاٹ نہیں لی جائے گی۔
زیورات کی دنیا میں منفرد نام
نسیم جیولرز اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائیٹرز: میاں نسیم احمد طاہر
میاں وسیم احمد
فون: دوکان: 837 گھر: 212175

بواسیر کی ادویات

		قیمت
☆ بواسیر خونی وبادی کے لئے۔ بفضلہ تعالیٰ بہت مفید و موثر ہے	PILES COURSE	55/-
☆ مقعد کی شدید خارش کے لئے	ANUS ITCH CURE	20/-
☆ پرانی قبض' پاخانہ سخت اور دقت سے آئے	CONSTIPATION CURE	20/-
☆ مقعد میں کٹاؤ (چیر) آنے کے لئے	FISSURE CURE	20/-
☆ مقعد کے گہرے رستے ہوئے زخم (ناسور) بھگندر کیلئے	FISTULA CURE	20/-
☆ مقعد سے خون بہت زیادہ آنے کے لئے	HEMORRHAGE CURE	20/-
☆ موٹے اور سخت ضدی بواسیری مسّوں کیلئے	HEMORRHOIDS CURE	20/-
☆ پاخانہ وغیرہ کے وقت مقعد کا باہر نکلنا	PROLAPSUS CURE	20/-
☆ مقعد کی درد' جلن' سوزش' خارش اور بواسیری مسّوں کیلئے سکون بخش مرہم ہے	PILES OINTMENT	8/-

نوٹ: ایک سے زیادہ تکالیف اکٹھی ہوں تو ان سب تکالیف کی ادویات بیک وقت اکٹھی استعمال کی جائیں۔ اس طرح یہ مکمل مزاجی علاج ہو گا۔ جس سے جلد تر شفاء کی امید ہے۔ تفصیلی لٹریچر منگوانے کے لئے -/2 روپے کے ڈاک ٹکٹ ارسال فرمائیں۔
کیوریٹو انٹرنیشنل - ربوہ
فون کلینک 606 (04524) ہیڈ آفس 771 (04524)
سیلز 211283 (04524) فیکس 212299 (92-4524)

قدیمی • اولین • شہرہ آفاق
مطب حمید
۱۹۱۱ء سے مصروف خدمت ادارہ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
جی ٹی روڈ نزد پنڈی بائی پاس گوجرانوالہ
فون: 254634

ہر گھر میں ہر وقت رکھنے کی دوا
گیس ٹربل۔ قبض۔ بدہضمی۔ کمی بھوک
ہاضمون رجسٹرڈ
خط لکھ کر بذریعہ ڈاک طلب کریں
نصرت دواخانہ ربوہ